ASIAN HUMAN RIGHTS COMMISSION LTD.
19 Floor, Go-Up Commercial Building, 998 Canton Road
Kowloon, Hong Kong . Tel: +(852) 2698-6339 . Fax: +(852) 2698-6367
E-mail: ahrchk@ahrchk.org . Web: www.ahrchk.net

ارجنٹ اپیل کے بارے میں تازہ ترین معلومات ارجنٹ اپیل کے بارے میں تازہ ترین معلومات

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن --- ارجنٹ اپیل پروگرام

26 مارچ 2007ء

(RE: UA-039-2007 پاکستان: نوجوان لڑکی کے ساتھ 11 افراد کی مبینہ عصمت دری اور برہنہ گھمانا)

UP-043-2007 پاکستان: حکومت سندھ نے اجتماعی آبروریزی کا نشانہ بننے والی لڑکی کو محفوظ مکان خالی کرنے کا حکم دیدیا

پاکستان: آبروریزی کا نشانہ بننے والی لڑکی کو تحفظ حاصل نہیں؛ وزراء کی دھمکیاں؛ ملزمان کو آزادی

عزیز دوستو،

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن کو معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے صوبہ سندھ میں اس 16 سالہ لڑکی کو جسے اجتماعی آبروریزی کا نشانہ بنایا گیا تھا پولیس نے وہ محفوظ مکان خالی کرنے کا حکم دیا ہے جس میں وہ اپنے خاندان کے ہمراہ مقیم ہے۔ پولیس نے اس حقیقت کے باوجود کہ لڑکی کی عصمت دری میں ملوث نصف مبینہ ملزمان آزاد گھوم رہے ہیں 26 مارچ 2007ء کو مبینہ طور پر اس مظلوم لڑکی سے کہا ہے کہ وہ مکان خالی کردے اگر اس مظلوم لڑکی کو پناہ گاہ سے نکال دیا گیا تو قوی امکان اس بات کا ہے کہ مبینہ ملزمان دوبارہ اس لڑکی کی عزت لوٹنے کی کوشش کریں گے بلکہ وہ لڑکی کو قتل بھی کرسکتے ہیں۔

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن کو یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ سندھ کی صوبائی کابینہ کے 2 ارکان پولیس کو اس لڑکی اور اس کے خاندان کو محفوظ مکان سے نکالنے کیلئے مجبور کررہے ہیں کیونکہ اس مظلوم لڑکی کی شہر میں موجودگی حکومت کیلئے جواب تک اس واقعے میں ملوث ملزمان کو گرفتار نہیں کرسکی مسائل کا سبب بن رہی ہے دریں اثنا مبینہ ملزمان نے بظاہر ایک غیر قانونی قبائلی عدالت جرگے کا اہتمام کیا ہے تاکہ اپنی شہرت کو نقصان پہنچانے پر مظلوم لڑکی کو سزا دی جاسکے۔ جرگہ کے طریقہ کار کے پیش نظر ایشین ہیومن رائٹس کمیشن کو اس بات پر گہری تشویش ہے کہ اگر یہ مظلوم لڑکی اپنے گاؤں واپس چلی گئی تو اس کی جان کو سنگین خطرات لاحق ہوں گے۔

تازہ ترین اطلاعات

پاکستان کے صوبہ سندھ میں گاؤں حبیب لبانو، یونین کونسل لاگھو، قصبہ اوباڑو، ضلع گھوٹکی میں 27 جنوری 2007ء کو 11 افراد نے 16 سالہ لڑکی مسمات نسیمہ لبانو کی آبروریزی کی تھی (مزید تفصیلات کیلئے UA-039-2007 ملاحظہ فرمایئے)

جب مقامی آبادی اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے مبینہ ملزمان کی گرفتاری میں پولیس کی ناکامی پر احتجاج شروع کیا تو صوبہ سندھ کے گورنر نے اس لڑکی کو کراچی منتقل کرنے کا حکم دیا تاکہ احتجاج کرنے والوں کو خاموش اور مظلوم لڑکی کے ساتھ صوبائی حکومت کی ہمدردی ظاہر کی جاسکے۔ حکومت سندھ نے صوبائی گورنر کی ہدایت پر مظلوم لڑکی کے خاندان کو پولیس ہیڈ کوارٹرز کراچی میں واقع پولیس کے رہائشی کوارٹرز میں سے ایک اپارٹمنٹ فراہم کیا تاہم اس مکان میں صرف ڈیڑھ ماہ رہائش کے بعد صوبائی وزارت داخلہ نے لڑکی کے خاندان کو مکان خالی کرکے اپنے گاؤں واپس جانے کا حکم دیدیا ہے۔

مکان خالی کرنے کے نوٹس کو جو وزارت داخلہ کی جانب سے دیا گیا مبینہ طور پر ایک وزیر مسٹر لغاری کی حمایت حاصل ہے۔ انہوں نے اس کارروائی کا حکم اس لئے دیا کہ ملزمان کو گرفتار کرنے میں حکومت کی ناکامی کے باعث یہ معاملہ لوگوں کی توجہ حاصل کررہا ہے اور اسے ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھا جارہا ہے۔ وزیر مسٹر لغاری کی جانب سے اس رائے کے اظہار کے بعد صوبائی وزیر اعلیٰ کے مشیر برائے امور داخلہ وسیم اختر نے جو صوبائی محکمہ داخلہ کے انچارج وزیر بھی ہیں مبینہ طور پر پولیس کو کارروائی کرنے اور اجتماعی آبروریزی کا نشانہ بننے والی لڑکی کے خاندان سے مکان خالی کرانے کی ہدایت کردی۔

مکان خالی کرانے کی یہ کارروائی اس حقیقت کے باوجود کی جارہی ہے کہ مظلوم لڑکی اور اس کے خاندان کو یہ خوف لاحق ہے کہ اگر وہ گاؤں واپس چلے گئے تو ملزمان جو اب تک گرفتار نہیں ہوئے ہیں لڑکی کو قتل کرنے یا ایک مرتبہ پھر اس کی آبروریزی کی کوشش کریں گے۔ حکومت اس واقعے میں ملوث 11 ملزمان میں سے صرف 5 کو گرفتار کرسکی ہے۔ ملزمان میں جو اب تک گرفتار نہیں کئے گئے مبینہ طور پر سندھ کے ایک صوبائی وزیر مسٹر نادر اکمل خان لغاری کے قریبی لوگ شامل ہیں اور مسٹر لغاری ان زانیوں کو تحفظ فراہم کررہے ہیں۔

دریں اثنا اس بات کا بھی انکشاف ہوا ہے کہ مبینہ ملزمان نے ایک غیر قانونی قبائلی عدالت جرگے کا اہتمام کیا ہے تاکہ مظلوم لڑکی پر مقدمہ چلایا جاسکے۔ ملزمان نے اس مظلوم لڑکی پر الزام عائد کیا ہے کہ اس نے ان کے قبیلے کو بدنام کیا اس لئے لڑکی کو قبائلی رسم ورواج کے مطابق سزا دی جانی چاہئے۔ ایشین ہیومن رائٹس کمیشن کو اس بات پر گہری تشویش ہے کہ اگر مظلوم لڑکی کو اپنے گاؤں واپس جانے کیلئے مجبور کیا گیا تو اس کی جان کو سخت خطرہ لاحق ہوگا۔

ہمیں جیسے ہی یہ اطلاع ملی اے ایچ آر سی کے عملے کے ایک رکن نے 26 مارچ کو کراچی میں پولیس ہیڈ کوارٹر کے ایک اعلیٰ افسر سے رابطہ کرکے اپیل کی کہ مظلوم لڑکی اور اسکے خاندان سے مکان خالی نہ کرایا جائے۔ ہماری بروقت مداخلت کے باعث مظلوم خاندان سے مکان خالی کروانے کی کارروائی روک دی گئی تاہم تازہ اطلاع کے مطابق مظلوم لڑکی اور اس کے خاندان کو وزارت داخلہ کی جانب سے آج یہ ہدایت موصول ہوئی ہے کہ مکان جتنا جلد ممکن ہو خالی کردیا جائے بصورت

دیگر آئندہ چند روز میں ان کا سامان پولیس کے رہائشی کوارٹر سے اٹھا کر پھینک دیا جائے گا۔

تجویز کردہ کارروائی

برائے مہربانی متعلقہ حکام کو جن کی فہرست ذیل میں دی جا رہی ہے فوری طور پر خطوط لکھئے اور ان سے مطالبہ کیجئے کہ مظلوم لڑکی اور اس کے خاندان کو کراچی شہر میں پناہ دی جائے اور انہیں صوبائی وزراء اور ملزمان سے تحفظ فراہم کیا جائے۔

اس اپیل کی حمایت کیلئے برائے مہربانی یہاں کلک کیجئے

خط کا نمونہ

تاریخ_____________

پاکستان: اجتماعی آبروریزی کا نشانہ بننے والی لڑکی کو حکومت کی جانب سے محفوظ مکان خالی کرنے کا حکم دیدیا گیا اور اب اس کی زندگی خطرے میں ہے

مظلوم لڑکی کا نام:

1۔ مسمات نسیمہ لبانو، عمر 16 سال، دختر حمز و محمد، ساکن گاؤں حبیب لبانو، یونین کونسل لاگھو، قصبہ اوباڑو، ضلع گھوٹکی، صوبہ سندھ پاکستان

2۔ مسمات نسیمہ لبانو کا خاندان

(یہ لوگ ان دنوں پولیس کے رہائشی کوارٹرز واقع پولیس ہیڈ کوارٹرز کراچی، صوبہ سندھ پاکستان میں رہائش پذیر ہیں)

مبینہ ملزمان کے نام:

1۔ مسٹر عبدالستار لبانو، ملزم نمبر 2 (بڑا مشتبہ ملزم) کا باپ؛ مبینہ طور پر حکومت سندھ کے وزیر آبپاشی مسٹر نادر کمل خان لغاری کا قریبی آدمی

2۔ مسٹر محمد انور حسین لبانو (گرفتار شدہ)

3۔ مسٹر مورز ادو (گرفتار شدہ)

4۔ مسٹر عبدالجبار (گرفتار شدہ)

5۔ مسٹر منور حسین (گرفتار شدہ)

6۔ مسٹر خادم حسین لبانو

7۔ مسٹر علی حسین

8۔مسٹرشاہ بیگ

9۔مسٹرشبیرلونگ

(مذکورہ بالا تمام افراد گاؤں حبیب لبانو، یونین کونسل لاگھو، قصبہ اوباڑو، ضلع گھوٹکی، صوبہ سندھ پاکستان کے رہائشی ہیں)

10۔مزید 2افراد جولبانو قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں اور گاؤں حبیب لبانو کے ساکن ہیں

11۔مسٹرنادر اکمل خان لغاری، صوبائی وزیر آبپاشی حکومت سندھ کراچی

12۔مسٹروسیم اختر، انچارج وزیر صوبائی محکمہ داخلہ سندھ کراچی

جائے وقوع: اجتماعی آبروریزی کا یہ مبینہ واقعہ گاؤں حبیب لبانو میں ایک ملزم عبدالستار لبانو کے گھر میں پیش آیا

واقعے کی تاریخ: اجتماعی آبروریزی کا یہ مبینہ واقعہ 27 جنوری 2007ء کو پیش آیا

مکان خالی کرنے کا حکم: متاثرہ خاندان پولیس ہیڈکوارٹرز کراچی میں واقع پولیس کے رہائشی کوارٹرز میں قیام پذیر ہے، انہیں 26مارچ 2007 کو یہ مکان خالی کرنے کا حکم دیا گیا۔

میں یہ خط حکومت سندھ کے اس حالیہ اقدام پر گہری تشویش کا اظہار کرنے کیلئے تحریر کررہا ہوں جس کے تحت اجتماعی آبروریزی کا نشانہ بننے والی 16 سالہ لڑکی اوراس کے خاندان کو پولیس ہیڈکوارٹرز کراچی میں واقع ایک محفوظ مکان خالی کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ مجھے یہ جان کر شدید صدمہ پہنچا کہ حکومت سندھ یہ بات اچھی طرح جانتے ہوئے بھی کہ بیشتر مبینہ ملزمان (بشمول بڑا ملزم) مفرور ہیں ایک مظلوم لڑکی اوراس کے خاندان کو زیادہ سنگین خطرات سے دوچار کررہی ہے۔

مجھے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکان خالی کرنے کے نوٹس کو جو وزارت داخلہ کی جانب سے دیا گیا مبینہ طور پر حکومت سندھ کے وزیر آبپاشی مسٹرنادر اکمل خان لغاری کی حمایت حاصل ہے، انہوں نے اس کارروائی کا حکم اس لئے دیا کہ ملزمان کو گرفتار کرنے میں حکومت کی ناکامی کے باعث یہ معاملہ لوگوں کی توجہ حاصل کررہا تھا اوراسے ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھا جارہا تھا۔وزیر مسٹرلغاری کی جانب سے اس رائے کے اظہار کے بعد صوبائی وزیراعلیٰ کے مشیر برائے امور داخلہ مسٹر وسیم اختر نے جو صوبائی محکمہ داخلہ کے انچارج وزیر بھی ہیں مبینہ طور پر پولیس کو کارروائی کرنے اوراجتماعی آبروریزی کا نشانہ بننے والی لڑکی کے خاندان سے مکان خالی کرانے کی ہدایت کی ہے۔

میں سمجھتا ہوں کہ متاثرہ خاندان سے اس حقیقت کے باوجود مکان خالی کرایا جارہا ہے کہ مظلوم لڑکی اوراس کے خاندان کو یہ خوف لاحق ہے کہ اگر وہ اپنے گاؤں واپس چلے گئے تو زانی جواب تک گرفتار نہیں کیے گئے انہیں قتل کردیں گے یا پھرلڑکی کی دوبارہ عزت لوٹ لی جائے گی۔حکومت اس واقعے میں ملوث 11ملزمان میں سے صرف 5 کو گرفتار کرسکی ہے۔

ان لوگوں میں جو گرفتار نہیں کیئے گئے مذکورہ بالا صوبائی وزیر لغاری کے قریبی لوگ بھی شامل ہیں اور صوبائی وزیر زانیوں کو مبینہ طور پر تحفظ فراہم کرر ہے ہیں۔ دریں اثنا اس بات کا بھی انکشاف ہوا ہے کہ مبینہ ملزمان نے ایک غیر قانونی قبائلی عدالت جرگے کا اہتمام کیا ہے تا کہ مظلوم لڑکی پر مقدمہ چلایا جا سکے۔ انہوں نے مظلوم لڑکی پر اپنے قبیلے کو بدنام کرنے کا الزام عائد کیا ہے اور وہ اس کیلئے لڑکی کو قبائلی رسوم و رواج کے مطابق سزا دینا چاہتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ اگر مظلوم لڑکی اور اس کے خاندان کو اپنے گاؤں جانے پر مجبور کیا گیا تو ان کی زندگیاں خطرے میں پڑ جائیں گی۔

مجھے معلوم ہوا ہے کہ مظلوم لڑکی اور اس کا خاندان اب تک یعنی 27 مارچ تک پولیس کے رہائشی کوارٹرز میں مقیم ہے لیکن انہیں 27 مارچ کو محکمہ داخلہ کی جانب سے ہدایت موصول ہوئی ہے کہ مکان جتنا جلد ممکن ہو خالی کر دیا جائے بصورت دیگر آئندہ چند روز میں ان کا سامان پولیس کے رہائشی کوارٹر سے اٹھا کر پھینک دیا جائے گا۔

میں اس نوجوان لڑکی کی حفاظت کے بارے میں انتہائی پریشان ہوں۔ اس غیر ذمے دارانہ کارروائی سے صرف یہی بات ظاہر نہیں ہوتی کہ حکومت اس مظلوم لڑکی کیلئے رحم کا جذبہ نہیں رکھتی بلکہ اس معاملے کی پولیس کے ذریعے مناسب اور موثر طور پر تفتیش کرانے میں حکومت کی نااہلی بھی اجاگر ہوتی ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ ملزمان کا مواخذہ کیا جائے اور اس مظلوم لڑکی کی حفاظت کی جائے اگر اس نوجوان لڑکی کو کوئی نقصان پہنچا تو میں ذاتی طور پر حکومت سندھ کو شہریوں کی حفاظت میں ناکامی کا ذمے دار ٹھہراؤں گا۔ میں آپ سے پرزور طریقے سے یہ بات بھی کہتا ہوں کہ مبینہ ملزمان کا ان کے جرم کیلئے مواخذہ کرنے کی غرض سے تمام ممکنہ اقدامات کیئے جائیں۔

آپ کا مخلص

برائے مہربانی اپنے خطوط حسب ذیل شخصیات کو ارسال کیجئے

1. General Pervez Musharraf

President

President's Secretariat

Islamabad

PAKISTAN

Fax: +92 51 922 1422, 4768/ 920 1893 or 1835

E-mail: (please see - http://www.presidentofpakistan.gov.pk/WTPresidentMessage.aspx)

2. Mr. Muhammad Wasi Zafar

Minister of Law, Justice and Human Rights

S Block Pakistan Secretariat

Islamabad

PAKISTAN

Fax: +92 51 920 2628

E-Mail: minister@molaw.gov.pk

3. Mr. Justice Sabih Uddin

Chief Justice of Sindh High Court

High Court Building

Saddar

Karachi

PAKISTAN

Fax: +92-21-9213220

Email: info@sindhhighcourt.gov.pk

4. Dr. Ishrat UL Ibad

Governor of Sindh province

Karachi

PAKISTAN

Tel: + 92 21 920 1201

5. Chief Secretary

Government of Sindh

Chief Secretariat,

Karachi, Sindh province,

PAKISTAN

Tel: +92 21 921950

Fax: +92 21 9211946

Email: cs.sindh@sindh.gov.pk

6. Secretary

(Criminal Prosecution) SGA &CD Department

Government of Sindh

Sindh Secretariat,

Karachi, Sindh Province

PAKISTAN

Email: secy.cpsd@sindh.gov.pk

7. Secretary of Local Government abd Katchi Abadis

New Secretariate

Government of Sindh

Karachi, Sindh province

PAKISTAN

Tel: +92 21 921 1921

Fax: +92 21 9212977

E-mail: secy.lg@sindh.gov.pk

8. Dr. Faqir Hussain

Registrar

Supreme Court of Pakistan

Supreme Court Building

Islamabad

PAKISTAN

Tel: +92-51-9213770

E-mail: registrar@supremecourt.gov.pk

9. Ms. Yakin Erturk

Special Rapporteur on Violence against Women

Room 3-042

c/o OHCHR-UNOG

1211 Geneva 10

SWITZERLAND

Tel: +41 22 917 9615

Fax: +41 22 917 9006 (ATTN: SPECIAL RAPPORTEUR VIOLENCE AGAINST WOMEN)

Asian Human Rights Commission (ahrchk@ahrchk.org)